سوال

(483) مسروقہ مال مالک کی وفات کے بعد کس کے سپرد کیا جائے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بکر نے اپنی ممانی ہندہ کا طلائی زیور چرالیا اور خرچ کر ڈالا جس کی قیمت مبلغ 80/روپیہ تھی بعدازاں جب بکر کو خوف خدا غالب ہوا تب اس نے ادا کرنا چاہا لیکن کوئی صورت اس کے یک مشت یا تھوڑا تھوڑا ادا کرنے کی نہ تھی اور اسی وجہ سے بکر نے ہندہ سے اس امر کو پوشیدہ رکھا اور ہندہ کو بکر کی جانب کسی قسم کا خیال دزری (چوری) کا نہ ہوا۔ بعدہ ہندہ نے انتقال کیا۔ بعد انتقال کے بکرہندہ کی طرف سے جس قدر قیمت مال مسروقہ کی تھی مثل تیاری مسجد، مدرسہ ومساکین وغیرہ میں خرچ کرتا ہے اوراس کی نیت یہ ہے کہ کل روپیہ جس قدر کہ اس نے چرایا تھا اسی طرح خیرات کردی تواب خدا کا مواخذہ اس پر ہوگا یا نہیں اورہندہ مال کے پانے کی مستحق قیامت میں ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس صورت میں اگرہندہ کے وارث موجود نہیں ہیں، تب خیرات کرنا بکر کا ہندہ کی طرف سے درست ہے اور اگرہندہ کے ورثہ موجود ہیں تو وہ مال وارثوں کا ہوگیا، کیونکہ یہ مال ہندہ کا متروکہ ہے اور جو مال متروکہ ہوتا ہے، وہ حق ورثہ کا ہوتا ہے، اس لیے یہ بھی حق ورثہ کا ہے، پس اگر ورثہ کو دے دے گا یا ورثہ معاف کردیں گے، تب مواخذہ نہ ہوگا اور اگر نہ دے گا یا ورثہ معاف نہ کریں گے تو ورثہ مستحق اس مال کے قیامت میں ہوں گے اور بکر سے مواخذہ ہوگا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 726

محدث فتویٰ